السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا سوال و جواب کے بعد روح اسی جسم میں رہتی ہے یا نکل جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر میں سوال و جواب کے لیے روح جسم میں داخل کی جاتی ہے۔ سوال و جواب کے بعد روح جسم سے نکل جاتی ہے۔ قرآن و حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ سوال و جواب کے بعد روح جنت یا جہنم میں چلی جاتی ہے۔ روزِ قیامت ہی ارواح کو اُن کے اجساد کی طرف لوٹایا جائے گا کیونکہ مرنے سے قیامت تک موت کا عرصہ ہے اور موت روح اور جسم کی جدائی کا نام ہے، بوقتِ سوالات اعادہ روح ایک استثنائی صورت ہے۔

(حدیث میں ہے کہ فتنہ قبر کے بعد (یعاد الجسد لما بدأمنہ فیجعل نسمة فی النسیم الطیب و ہو طیر یعلق من شجر الجنة) (ابن حبان، ح: 3103

''یعنی جسم پہلے (موت) والی حالت میں لوٹا دیا جاتا ہے اور روح نیک روحوں کے ساتھ جنت میں رہتی ہے۔''

اسی طرح ایک حدیث میں ہے کہ سوال و جواب کے بعد حکم ہوتا ہے:

(نم کنومة العروس الذي لا یوقظہ إلا أحب أہلہ إلیہ حتی یبعثہ اللہ من مضجعہ ذلک) (ترمذي: ح: 1071)

اسی طرح جب شہدائے اُحد کی ارواح نے یہ مطالبہ کیا تھا کہ ہمیں ہمارے اجساد کی طرف لوٹا دیا جائے تو اللہ تعالیٰ نے نفی میں جواب دیا تھا۔ کما لا یخفی اہل العلم۔

(ایک اور حدیث میں ہے کہ اللہ مومن کی روح کو قیامت کے روز ہی اس کے جسم کی طرف لوٹائے گا۔ (ابن ماجہ، ح: 4271

(نیز یہ بھی کسی حدیث میں نہیں کہ عذاب یا ثواب کے وقت روح قبر میں رہتی ہے یا اس کا جسم کے ساتھ کوئی تعلق رہتا ہے۔ مزید تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو ہماری کتاب "المسند فی عذاب القبر" (محمد ارشد کمال

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

شرک اور خرافات، صفحہ: 129

محدث فتویٰ